A Message to Families in the U.S.

''میرا خاندان ایک بہترین خاندان تھا جس کی کوئی شخص آرزو کرسکتا ہے۔ ہمارے درمیان ہر چیز ایک بہترین طریقے سے تکمیل کو پہنچی۔ گھر پر میرے ساتھ اور بچے تو تھے نہیں پھر بھی میں نے بہت سکون کے ساتھ وہاں اپنے آپ کو ایڈجسٹ کرلیا۔ میرا ان کے ساتھ ایک گہرا رشتہ بن گیا ہے اور میں انھیں بہت پسند کرتا ہوں۔''

(ویشنوی روی، بنگلور)

بہت سی فیملی ایسی تھیں جنھیں اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ وہ غیر ملکی طلبا کو اپنے گھر میں رکھ کر کیا حاصل کریں گے۔ ساجھے داری اور سیکھنا یہ ایک قدرتی عمل ہے۔ جب لوگ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ کر معاملات پر بحث کرتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کے لیے دلوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ میزبانی کرنا کسی خاندان کے لیے ایک بہترین تجربہ ہے اور ہر خاندان کے لیے میزبانی حاصل کرنا ضروری ہے۔ جس خاندان میں اسٹوڈنٹس جاکر ٹھہرتے ہیں وہ ان بچوں کو ٹھیک اسی طرح بستر، کھانا اور ہدایات وغیرہ دیتا ہے جس طرح وہ اپنے بچوں کو دیتا ہے۔ YES کہو اور دنیا میں ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے دروازے کھول دو

''پورا تجربہ میرے لئے سبق آموز تھا۔ میرے میزبان گھرانے نے میری ہر طرح مدد کی اور مجھے کافی وقت دیا۔ اسکول میں مجھے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ اساتذہ نہایت شفیق اور مہربان تھے۔''

(عالیہ اکرم، نئی دہلی)

ایک نئی دنیا بنائیں

استاد، والدین، سماجی کارکن، نوجوان کارکن، بوڑھے اور جوان سب کے پاس کوئی نہ کوئی ایسا طریقہ موجود ہے جس سے دنیا میں ایک دوسرے کے جاننے میں مدد ملتی ہے اور زیادہ شعور سے ایک دوسرے کو سمجھا جاسکتا ہے۔

آپ بین الاقوامی امن وسکون قائم کرنے میں کس طرح حصہ دار بن سکتے ہیں۔

جانئے YES Program کے بارے معلومات حاصل کرکے۔

Learn about the YES program
www.yesprograms.org

http://www.afs.org.in india@afs.org

AFS Intercultural Programs India · AIFS Foundation Academic Year in America · PAX

YES

نوجوانوں کے لیے ایک دلچسپ تعلیمی پروگرام

جس کا مقصد بین الاقوامی امن وسکون قائم کرنا ہے

Youth Exchange and Study · YES

YES: Building Bridges of Understanding

''اس پروگرام کی وجہ سے مجھے سماج اور علاقہ میں رہنے کے لیے ایک نئی راہ ملی۔ اس میں میں نے اپنے تئیں ایماندار ہونا، دوسروں کی مدد کرنا اور دوسری تہذیبوں کے افراد کا احترام کرنا سیکھا'' (رئیس رضا، نئی دہلی)

یوتھ ایکسچینج اینڈ اسٹڈی پروگرام (YES) ایک انوکھا پروگرام ہے جس میں ہائی اسکول کے طلبا کا تعلیمی معیار کے مطابق تبادلہ ہوتا ہے۔ امریکا کا ڈیپارٹمنٹ آف اسٹیٹ بیورو آف ایجوکیشنل اینڈ کلچرل افیئرس اس کو مالی تعاون فراہم کرتا ہے۔ 11 ستمبر کے واقعہ کے بعد کانگریس نے اس طرح کے پروگرام کی منظوری دی جس سے بین الاقوامی طور سے ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے، خاص طور سے ان ممالک میں جہاں مسلم آبادی اچھی خاصی ہے۔

طلبا کے اس تبادلہ عمل میں پندرہ سے اٹھارہ سال کے بچوں کو منتخب کیا جاتا ہے۔ ان بچوں کو امریکی خاندان میں رہنے کا موقع دیا جاتا ہے جہاں وہ بیٹے اور بیٹیوں کی طرح رہتے ہیں۔ ایسا صرف ایک سال کی مدت یا ایک سمیسٹر کے لیے ہوتا ہے۔ اس میں جن ممالک کے بچوں نے حصہ لیا ان کے نام اس طرح ہیں— برونئی، مصر گھانا، انڈیا، انڈونیشیا، ملیشیا، فلپین، سعودی عرب، تھائی لینڈ اور ترکی وغیرہ۔

YES کے تحت جو تبادلہ کے پروگرام چلتے ہیں ان میں تین تنظیمیں شامل ہیں جو ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ اول AFS (سابقہ امریکن فیلڈ سروس) دوئم AIFS (امریکن انسٹی ٹیوٹ فار فارن اسٹڈی) اور تیسری تنظیم PAX (پروگرام آف اکیڈمک ایکسچینج) ہیں۔ تینوں تنظیمیں مل کر صد سالہ تجربات کی بنا پر بہترین پروگرام تشکیل دے کر ان پر عمل درآمد کرتی ہیں۔

''مختلف تہذیبوں سے ایک جگہ اکٹھا ہو کر علم حاصل کرنے کا یہ ایک انوکھا تجربہ ہے۔ میں نے اپنی زندگی کے دریچے پوری دنیا کے لوگوں کے لیے کھول دیئے ہیں۔ میں جانتی ہوں کہ مستقبل میں کوئی تبدیلی نہیں لاسکتی مگر میں اپنے زمانہ حال میں تو بدلاؤ لاسکتی ہوں'' (شریہ پاریکھ، احمد آباد)

YES
طالبِ علم: امن کے پیغامبر

اس پروگرام میں جن طالب علموں کا انتخاب ہوتا ہے وہ AFS کے ذریعہ مقابلۂ امتحان میں بیٹھتے ہیں اور مقابلہ کا امتحان مہمان ملک میں ہی لیا جاتا ہے۔ یہ امتحان تین مراحل میں ہوتا ہے۔ پہلے میں ایک تحریری درخواست، پھر انٹرویو اور آخر میں نیشنل سلیکشن کمیٹی کے ذریعہ اسکریننگ۔ جن طالب علموں کا انتخاب ہو جاتا ہے ان کو وظیفہ دے کر امریکا میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

قومی اور خاندانی میدان میں حصہ داری

''مجھے ایک بہت انوکھا تجربہ حاصل ہوا۔ مجھے لگا کہ اب میرے دو گھر ہیں، دو خاندان ہیں اور بین الاقوامی دوست ہیں۔ مجھے ایک نئی تہذیب سیکھنے کا موقع ملا اور میں نے اپنے کلچر کو وہاں بیان کیا''۔ (نشا پٹیل، بڑودہ)

جن بچوں کو امریکا بھیجا جاتا ہے وہ وہاں کسی فیملی کے ساتھ قیام کرتے ہیں اور اپنی ہر چیز ان کے ساتھ شیئر کرتے ہیں، اسکول کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور سماجی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ وہ امریکن سماج اور اقدار کے بارے میں سیکھتے ہیں اور اپنے کلچر اور تہذیب کو وہاں کے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ YES تنظیم بچوں میں چھپے قائدانہ، سماجی حصہ داری کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے۔ جب بچے واپس اپنے گھروں کو آتے ہیں تو امریکا میں گزارے ہوئے اوقات اور وہاں کے تجربے اپنے گھر والوں اور دوست واحباب کو بتاتے ہیں جس سے ان کو امریکا کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

امریکی کلاسوں میں حصہ داری

ہمارا ضلع YES کے ذریعے چنے گئے طالب علموں کو بہترین طریقے سے خوش آمدید کہتا ہے کیوں کہ ان سے ہمیں ایجوکیشنل پروگرام میں بہت مدد ملتی ہے۔ ان طالب علموں کی موجودگی کی وجہ سے امریکن اسٹوڈنٹس کو بین الاقوامی دوست بنانے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ انھیں ایک ایسا موقع ہاتھ آتا ہے کہ وہ اپنی جگہ چھوڑے بغیر ساری دنیا گھوم لیتے ہیں۔ ہمارے اساتذہ کو بین الاقوامی معاملات میں زیادہ سمجھ اور شعور آتا ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں ان کی معلومات بڑھتی ہیں۔

کل فرڈ فار ریٹیئر، چیئر مین اسکول بورڈ رالف ماہر، ریجنل ہائی اسکول میساچوسیٹس

ایک بین الاقوامی سماج میں رہنے کے لیے ن نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ دوسری تہذیب اور کلچر کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ م اور معلومات حاصل کرنے کا سب سے بہترین طریقہ تو First Hand ہی ہے۔ لیکن تمام مریکی طلبا تو غیر ممالک جا کر تعلیم نہیں حاصل کر سکتے۔ YES کے اس پروگرام کے تحت انھیں گھر بیٹھے پوری دنیا کے بارے میں عملی جان کاری حاصل ہوتی ہے۔ YES کے طلبا سماجی معلومات یں اضافے کا سبب ہوتے ہیں کیوں کہ ان سے بین الاقوامی معاملات میں مختلف کلچر کے معاملات ور مسائل کو سمجھنے اور سلجھانے میں مدد ملتی ہے۔ اور ساتھ ہی انھیں امریکن کلچر کے بارے میں وسیع معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

www.yesprograms.org